# موسیٰ کی پہلی کتاب

## جو پیدایش کی کہلاتی ہے

## پہلا باب دُنیا کی پیدایش کے بیان میں

۱ ۲ ابتدا میں اللہ آسمان و زمین کو پیدا کیا۔ اور زمین بے شکل اور
خالی تھی اور ڈُنگان کے اوپر اندھیرا تھا اور اللہ کی روح
۳ پانی کے اوپر ہلی۔ اور اللہ کہا کہ اُجالا ہو اور اُجالا ہو گیا۔
۴ اور اللہ اُجالے کو دیکھا کہ اچھا ہے اور اللہ اُجالے[۱] کو
اندھیرے سے جدا کیا۔

۱ اُجالے کے بیچ میں اور اندھیرے کے بیچ میں





۵ اور اللہ اُجالے کو دن کہا اور اندھیرے کو رات کہا اور
شام[۱] اور صبح ہوئی سو پہلا دن تھا۔
۶ اور اللہ کہا کہ پانی کے بیچ میں چوڑان ہوا اور وہ پانی کو پانی
سے جدا کرے۔
۷ اور اللہ چوڑان کو بنایا اور اُس پانی کو جو چوڑان کے تلے
تھا اُس پانی سے جو چوڑان کے اوپر تھا سو جدا کیا اور ایسا
۸ ہی ہو گیا۔
۸ اور اللہ چوڑان کو آسمان کہا اور شام و صبح ہوئی سو دوسرا
دن تھا۔
۹ اور اللہ کہا کہ آسمان کے نیچے کا پانی ایک جگہہ جمع ہو اور
خشکی نظر آوے اور ایسا ہی ہو گیا۔
۱۰ اور اللہ خشکی کو زمین کہا اور جمع ہوا سو پانی کو سمندر[۲] کہا اور

۱ شام تھی اور صبح تھی ایک ۲ سمندران

۱۱ اللہ دیکھا کہ اچھا ہے۔ اور اللہ کہا کہ زمین گھانس بیج دار ساگ
پات کو میوہ دار جھاڑ کو جو اپنی اپنی جنس کے موافق پھلتے اور
جس کے بیج اُسی میں زمین پر ہیں اُگائے اور ایسا ہی ہو گیا۔
۱۲ اور زمین گھاس کو اور ساگ پات کو جو اپنی اپنی جنس کے
موافق بیج دار ہیں اور میوہ دار جھاڑ کو جس کا بیج اُسی کے
جنس کے موافق اُس میں ہے اُگائی اور اللہ دیکھا کہ اچھا
۱۳ ہے۔ اور شام اور صبح ہوئی سو تیسرا دن تھا۔
۱۴ اور اللہ کہا کہ آسمان کی چوڑان میں نوران ہوویں کہ دن
کو رات سے جُدا کریں اور وے نشانیوں اور زمانوں اور
۱۵ دنوں اور برسوں کے باعث ہوویں۔ اور آسمان کی چوڑان
میں انوار کے لئے ہوویں کہ زمین پر روشنی بخشیں اور
۱۶ ایسا ہی ہو گیا۔ اور اللہ دو بڑے نور بنایا ایک بڑا سا
نور جو دن پر حکومت کرے اور ستاروں کو بھی بنایا۔



۱۷ اور اللہ اُن کو آسمان کی چوڑان میں رکھا کہ زمین پر روشنی
۱۸ بخشیں۔ اور دن پر اور رات پر حکومت کریں اور اُجالے
۱۹ کو اندھیرے سے جُدا کریں اور اللہ دیکھا کہ اچھا ہے۔ اور
شام اور صبح ہوئی سو چوتھا دن تھا۔
۲۰ اور اللہ کہا کہ پانی ہلنے والے جاندار کو زیادتی سے بڑھاوے
اور پرندے زمین کے اوپر آسمان کی چوڑان میں اُڑیں۔
۲۱ اور اللہ بڑے بڑے دریائی جان دار اور ہر جان دار
جو ہلتا ہے جس کو پانی زیادتی سے بڑھایا تھا اُن کے جنس
کے مطابق اور ہر قسم کے پرندے کو اُس کی جنس کے موافق
۲۲ پیدا کیا اور اللہ دیکھا کہ اچھا ہے۔ اور اللہ ان کو مبارک
کر کر کہا پھلو اور بڑھو اور سمندر کے پانی میں بھر جاؤ اور
۲۳ زمین پر پرندے بہت ہوئیں۔ اور شام اور صبح ہوئی سو

ع رینگنے والے۔

۲۴ پانچواں دن تھا۔ اور اللہ کہاکہ زمین جان دار کو اُن اُن
کے جنس کے موافق چارپایوں کو اور رینگنے والے جانور اور
زمین کے حیوان کو اُن اُن کی جنس کے مطابق بڑھاوے
۲۵ اور ایساہی ہوگیا۔ اور اللہ زمین کے حیوان کو اُس اُس کی
جنس کے موافق اور چارپایوں کو اُن اُن کی جنس کے موافق
اور زمین پر ہے سو ہر رینگنے والے جاندار کو اُس اُس کی جنس کے
موافق بنایا اور اللہ دیکھا کہ اچھا ہے۔
۲۶ اور اللہ کہاکہ ہم آدمی کو اپنی صورت کے موافق اور اپنے
مانند بناویں کہ وے سمندر کی مچھلی پر اور ہوا کے پرندے پر
اور چارپایوں پر اور تمام زمین پر اور ہر رینگنے والے جان دار
۲۷ پر جو زمین پر رینگتا ہے سرداری کریں۔ اور اللہ آدمی کو اپنی
صورت کے موافق پیدا کیا اللہ کی صورت کے موافق اللہ اسکو

ـہ نتایئن۔ ـ۲ـہ سمندروں میں سے ہے سو پانی میں بھر جاؤ۔ ـ۳ـہ ۵ ۵ ۵



۲۸ پیدا کیا وہ اُن کو نر و مادہ کیا۔ اور اللہ اُن کو مبارک کیا اور
اللہ اُن سے کہا پھلو اور بڑھو اور زمین کو بھرپور کرو اور
اُسکو اپنے ہاتھ تلے کرلو اور سمندر کی مچھلی پر اور ہوا کے پرندے
۲۹ پر اور ہر جانور پر جو زمین پر چلتا[1] ہے سرداری کرو۔ اور اللہ کہا
دیکھو میں ہر ایک بیج دار ساگ پات کو جو تمام روئے زمین پر ہے
اور ہر ایک جھاڑ کو جس میں بیج دار جھاڑ کا پھل ہے تم کو دیا ہو
۳۰ یہ تم کو کھانے کو ہو دیگا۔ اور زمین کے ہر حیوان کو اور ہوا کے
ہر پرندے کو اور سب کو جو زمین پر رینگتے ہیں اور جن میں جان[2] ہے
۳۱ ہر طرح کی سبزی کھانے کو دیا ہوں اور ایساہی ہوگیا۔ اور اللہ
سب پر جس جس کو وہ بنایا تھا نظر کیا اور دیکھو بہت اچھا تھا
اور شام اور صبح ہوئی سو چھٹواں دن تھا۔

ـ۱ـہ رینگتا ہے ـ۲ـہ جیتی جان

# دوسرا باب

۱ غرض آسمانوں اور زمین اور اُن کی ساری جمعیت ہو چکی تھی۔
۲ اور اللہ ساتویں دن اپنے کام کو جو کیا تھا سو پورا کر کے
ساتویں دن اپنے سارے کام سے جو کیا تھا آرام پایا۔
۳ اور اللہ ساتویں دن کو مبارک کیا اور اُسے مقدس ٹھہرایا
اس لئے کہ اُس اللہ اپنے سب کام سے جو پیدا کیا اور بنایا تھا
آرام پایا۔

## باغ عدن کے بیان میں

۴ آسمان اور زمین کی پیدایش کا بیان یہی ہے جس وقت میں
کہ وہ پیدا ہوئے اور جس دن میں کہ یہوواہ؎ اللہ زمین اور
۵ آسمانوں کو بنایا اور میدان کے ہر جھاڑ جھنڈ کو کہ اب تک

؎ اللہ کا نام جس کو خدا تعالیٰ اپنے لئے خاص کیا۔



زمین پر نہ تھا اور میدان کے ہر ساگ پات کو کہ اب تک نہ اُگے
تھے کیوں کہ یہوواہ اللہ زمین پہ پانی نہیں برسایا تھا اور آدمی
۶ نہ تھا کہ زمین کی کھیتی کرے لیکن زمین سے بخار اُٹھا اور تمام
۷ روئے زمین کو سیراب کیا اور یہوواہ اللہ زمین کی خاک سے
آدمی کو بنایا اور اُس کی نکھڑیوں میں حیات کا دم پھونکا اور
آدمی جان دار ہوا۔
۸ اور یہوواہ اللہ عدن میں مشرق کی طرف ایک باغ لگایا اور
آدمی کو جسے وہ بنایا تھا وہاں رکھا۔
۹ اور یہوواہ اللہ ہر جھاڑ کو جو دیکھنے کو خوش نما اور کھانے کو
خوب ہے اور باغ کے بیچ میں حیات کے جھاڑ کو اور نیک و بد
۱۰ کی پہچانت کے جھاڑ کو بھی زمین سے اُگایا۔ اور عدن سے ایک
ندی باغ کو سیراب کرنے نکلی اور وہاں سے جُدا ہو کے چار پھانٹے
۱۱ ہو گئے۔ پہلے کا نام پیشون ہے وہ وہی ہے جو حویلاہ کی ساری

۱۲ زمین کو جہاں سونا ہوتا ہے گھیرتا ہے۔ اور اِس زمین کا سونا
۱۳ اچھا ہے وہاں گوگلوت اور سنگ سلیمانی ہیں۔ اور دوسری
ندی کا نام گیحون ہے جو کوش کی ساری سرزمین کو گھیرتی ہے
۱۴ اور تیسری ندی کا نام حِدِقِل ہے جو اسور کے مشرق وار جاتی ہے
۱۵ اور چوتھی ندی فرات ہے۔ اور یہوواہ اللہ آدمی کو لیکر باغ
۱۶ عدن میں رکھا تا اُس کی باغبانی اور نگہبانی کرے۔ اور
یہوواہ اللہ آدمی کو حکم دیکر کہا کہ تُو باغ کے ہر جھاڑ کا پھل خاطر
۱۷ جمعی سے کھائے جائیگا۔ لیکن تُو نیک و بد کی پہچان کے
جھاڑ سے نہ کھانا کیونکہ جس دِن تُو اُسے کھائیگا تو
۱۸ تحقیق مریگا۔ اور یہوواہ اللہ کہا کہ آدمی کا اکیلا رہنا اچھا
نہیں میں اُس کے لئے ایک اُس کے لایق کا ساتھی بناؤنگا اور
۱۹ یہوواہ اللہ ہر جنگلی جانور اور ہوا کے پرندے کو زمین سے بنا کر

۱ے آدم



اُس آدمی کے پاس لایا تا دیکھے کہ وہ اُن کا کیا نام رکھے اور جو
کچھ کہ وہ آدمی ہر ایک جانور کو نام رکھا وُہی اُس کا نام ٹھہرا۔
۲۰ اور وہ آدمی سب چارپائے اور ہوا کے پرندے اور ہر جنگلی جانور
کا نام رکھا پر اُس آدمی کے لئے کوئی اُس کے لایق کا ساتھی نہ پایا گیا
۲۱ اور یہوواہ اللہ اُس آدمی پر سخت نیند کا غلبہ لایا اور وہ سو گیا
تب وہ اُسکی پسلیوں میں سے ایک کو نکال لیا اور اُس کے عوض
۲۲ گوشت بھر دیا۔ اور یہوواہ اللہ اُس پسلی سے جو وہ آدمی سے
۲۳ نکال لیا تھا ایک عورت بنا کے اُس آدمی کے پاس لایا۔ اور وہ
آدمی کہا کہ اب یہ میری ہڈیوں کی ہڈی ہے اور میرے گوشت کا
۲۴ گوشت یہ عورت[1] کہلاویگی کیونکہ یہہ مرد[2] سے نکالی گئی تھی۔ اِس
واسطے آدمی اپنے ماباپ کو چھوڑیگا اور اپنی جورو سے ملا رہیگا
۲۵ اور وہ ایک گوشت ہونگے۔ اور دونوں یعنے وہ آدمی اور

۱ے ناشا ۲ے اِش

اُسکی جورو ننگی تھی اور شرماتی نہ تھی۔

# تیسرا باب

(آدمی کے گنہگار ہونیکے بیانمیں)

۱ اور سانپ جنگل کے سب جانوروں سے جن کو یہوواہ اللہ نے بنایا
تھا بڑا گُتی تھا اور وہ اس عورت سے کہا ہاں کیا اللہ کہا باغ کے
۲ ہر جھاڑ سے تُم نہ کھانا۔ اور وہ عورت اُس سانپ سے کہی کہ ہم
۳ باغ کے جھاڑوں کا پھل کھائے جائے لیکن اُس جھاڑ کا پھل جو
باغ کے بیچ میں ہے اُس کے باب میں اللہ کہا ہے کہ تُم اُس سے نہ
۴ کھانا اور اُس کو نہ چھُونا ایسا نہ ہو کہ تُم مرجاؤ۔ اور وہ سانپ
۵ اُس عورت سے کہا کہ تُم تحقیق نہیں مروگے۔ کیونکہ اللہ جانتا
ہے کہ جس دن اُسے کھاؤگے تُمھاری آنکھیں کھُل جاوینگی اور
تُم اللہ کی مانند نیک اور بد کے جاننے والے ہوگے۔



۶ اور جب وہ عورت دیکھی کہ وہ جھاڑ کھانے کو اچھا اور دیکھنے
کو خوشنما ہے اور وہ جھاڑ عقل بخشنے کے لئے دلپسند ہے
تب اُس کے پھل میں سے لیکر کھائی اور اپنے شوہر کو بھی دی اور
۷ وہ کھایا۔ تب اُن دونوں کی آنکھیں کھُل گئیں اور اُن کو معلوم
ہُوا کہ ہم ننگے ہیں اور وہ انجیر کے پتوں کو سیکر اپنے لئے لُنگیاں
۸ بنائے۔ اور وہ یہوواہ اللہ کی آواز کو جو ٹھنڈے وقت باغ
میں پھرتا تھا سُنے اور وہ آدمی اور اُس کی جورُو اپنے کو
یہوواہ اللہ کے حضور سے باغ کے جھاڑوں کے بیچ میں چھپائے۔
۹ اور یہوواہ اللہ اُس آدمی کو پُکار کر اُس کو کہا کہ تُو کہاں ہے
۱۰ اور وہ بولا کہ میں باغ میں تیری آواز سُنکر ڈرا کیونکہ میں
ننگا ہوں اور آپ کو چھپایا۔ اور وہ کہا تجھے کون بولا کہ تُو
ننگا ہے کیا تُو اُس جھاڑ سے کھایا جس کی بابت میں میں تجھکو
حُکم کیا تھا کہ تُو اُس سے نہ کھانا۔ اور وہ آدمی کہا کہ یہ عورت

١٣ جو تُو میرے ساتھ کر دیا مجھے اُس جھاڑ سے دی اور میں کھایا - اور
. یہوواہ اللہ اُس عورت سے کہا کہ تُو یہ کیسا کی اور وہ عورت بولی کہ
١۴ وہ سانپ مجھکو پھسلایا اور میں کھائی - اور یہوواہ اللہ سانپ سے
کہا اس واسطے کہ تُو یہ کیا ہے تُو سب چارپایوں اور جنگل کے ہر جانور
١۵ سے لعنتی ہے تُو اپنے پیٹ کے بل چلیگا اور عمر بھر مٹی کھائیگا اور میں تیرے
اور اس عورت کے اور تیری نسل اور اُس عورت کی نسل کے درمیان
١٦ دشمنی ڈالونگا وہ تیرے سر کو کچلیگی اور تُو اُسکی ایڑی کو کاٹیگا اور وہ
اُس عورت سے کہا کہ میں تیرے درد کو اور تیرے پیٹ سے ہونیکو
بہت بڑھاؤنگا - اور تُو درد کے ساتھ بچے جنیگی اور تیری خواہش
١٧ تیرے شوہر کی طرف ہوگی اور وہ تجھ پر حکومت کریگا - اور وہ آدم سے
کہا اسواسطے کہ تُو اپنی جورو کی بات کو سُنا اور اُس جھاڑ سے کھایا
جس کے باب میں میں تجھے حکم کیا کہ اس سے نہ کھانا زمین تیری خاطر
١٨ لعنتی ہوئی تو اپنی عمر بھر محنت کے ساتھ اُس سے کھائیگا - اور وہ تیرے



لئے کانٹے اور اونٹکٹارے اُگاویگی اور تُو کھیت کا ساگ پات
١٩ کھائیگا - تُو اپنے مُنہ کے پسینے کی روٹی کھاویگا - جب تک کہ تُو زمین میں
پھر نہ جاوے کیونکہ تُو اُس زمین سے نکالا گیا ہے کہ تُو خاک ہے
٢٠ اور پھر خاک میں جاویگا - اور وہ آدمی اپنی جورو کا نام حوّا[1] رکھا
٢١ اس لئے کہ وہ سب جانداروں کی ماں تھی - اور یہوواہ اللہ آدم
اور اُس کی جورو کے واسطے چمڑوں کے کُرتے بناکے اُن کو پہنایا -
٢٢ اور یہوواہ اللہ کہا کہ دیکھو یہ آدمی نیک و بد کی پہچانت میں ہم میں سے
ایک کی مانند ہوگیا اور ایسا نہ ہو کہ وہ اپنا ہاتھ لنباکر کر حیات کے جھاڑ
سے بھی کچھ لیکے کھاوے اور ہمیشہ جیتا رہے -
٢٣ اس لئے یہوواہ اللہ اُس کو باغ عَدَن سے بھیج دیا تا اُس زمین کی
٢۴ جس میں سے وہ لیا گیا تھا کھیتی کرے - چنانچہ وہ اُس آدمی کو ہنکال
دیا اور باغ عدن کی مشرق طرف کروبیوں کو چمکتی تلوار کے ساتھ جو

[1] اس کی معنی جیتی ہوئی یا زندگی -

چاروں طرف پھرتی تھی مقرر کیا کہ حیات کے جھاڑ کی راہ کی نگہبانی کریں

۱۲ زمین کو جہاں سونا ہوتا ہے گھیرتا ہے۔ اور اُس زمین کا سونا
۱۳ اچھا ہے وہاں گوگلوت اور سنگ سلیمانی ہیں اور دوسری
ندی کا نام گیحوٓن ہے جو کوش کی ساری سرزمین کو گھیرتی ہے
۱۴ اور تیسری ندی کا نام حِدِقل ہے جو اسور کے مشرق وار جاتی ہے
۱۵ اور چوتھی ندی فرات ہے۔ اور یہوواہ اللہ آدمی کو لیکر باغ
۱۶ عدن میں رکھا تا اُس کی باغبانی اور نگہبانی کرے۔ اور
یہوواہ اللہ آدمی کو حکم دیکر کہا کہ تُو باغ کے ہر جھاڑ کا پھل خاطر
۱۷ جمعی سے کھائے جائیگا۔ لیکن تُو نیک وبد کی پہچان کے
جھاڑ سے نہ کھانا کیونکہ جس دن تُو اُسے کھائے گا تو
۱۸ تحقیق مریگا۔ اور یہوواہ اللہ کہا کہ آدمی کا اکیلا رہنا اچھا
نہیں میں اُس کے لئے ایک اُس کے لایق کا ساتھی بناؤنگا اور
۱۹ یہوواہ اللہ ہر جنگلی جانور اور ہوا کے پرندے کو زمین سے بناکر

سا آدم

اُس آدمی کے پاس لایا تا دیکھے کہ وہ اُن کا کیا نام رکھے اور جو
کچھ کہ وہ آدمی ہر ایک جانور کو نام رکھا وُہی اُس کا نام ٹھہرا۔
۲۰ اور وہ آدمی سب چارپائے اور ہوا کے پرندے اور ہر جنگلی جانور
کا نام رکھا پر اُس آدمی کے لئے کوئی اُس کے لایق کا ساتھی نہ پایا گیا
۲۱ اور یہوواہ اللہ اُس آدمی پر سڑک نیند کا غلبہ لایا اور وہ سو گیا
تب وہ اُسکی پسلیوں میں سے ایک کو نکال لیا اور اُس کے عوض
۲۲ گوشت بھر دیا۔ اور یہوواہ اللہ اُس پسلی سے جو وہ آدمی سے
۲۳ نکال لیا تھا ایک عورت بنا کے اُس آدمی کے پاس لایا۔ اور وہ
آدمی کہا کہ اب یہ میری ہڈیوں کی ہڈی ہے اور میرے گوشت کا
۲۴ گوشت یہ عورت[۱] کہلاویگی کیونکہ یہہ مرد[۲] سے نکالی گئی تھی۔ اِس
واسطے آدمی اپنے ماباپ کو چھوڑیگا اور اپنی جورو سے ملا رہیگا
۲۵ اور وہ ایک گوشت ہو وینگے۔ اور دونوں یعنے وہ آدمی اور

[۱] اشا [۲] اش

چاروں طرف پھرتی تھی مقرر کیا کہ حیات کے جھاڑ کی راہ کی نگہبانی کریں۔